رسائل و مسائل

ولو کان بالصین

روایت "اطلبوا العلم فلو کان بالصین" کے بارے میں محدثین کی کیا رائے ہے؟ روایت صحیح ہے یا موضوع ہے؟ اگر صحیح ہے تو کس درجہ کی اور اگر موضوع ہے تو کس درجہ کی؟ امید ہے کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں گے۔

یہ حدیث موضوع ہے' اس کا راوی احمد بن عبداللہ بن خالد الجویباری ہے۔ ہرات کا ایک قصبہ جویبار یا جوبار ہے اس کی طرف یہ منسوب ہے۔ یہ شخص احادیث وضع کیا کرتا تھا۔ کان یضع الحدیث لابن کرام علی ما یرید ۔(ابن عدی) فکان ابن کرام یخرجہ فی کتبہ عنہ" اس کی سند یہ ہے کہ ابن کرام حدثنا احمد عن الفضل بن موسی عن محمد بن عمرو عن ابی سلمہ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "اطلبو العلم ولو بالصین" (میزان الاعتدال ج ۱' ص ۱۰۶' ۱۰۷)

قال البیہقی متنہ مشہور اسنادہ ضعیف و قد روی من اوجہ کلھا ضعیفۃ وقال المزی لہ طرق ربما یصل مجموعھا الی الحسن (فیض القدیر ج ۱' ص ۵۴۲)

پس یہ حدیث موضوع ہے۔ بعض نے اسے ضعیف بھی قرار دیا ہے اور بعض نے حسن لیکن راجح یہی ہے کہ یہ موضوع ہے۔ جیسے کہ حافظ ابن حجر عسقلانی نے رائے دی ہے کہ یہ شخص ابن کرام اور دوسرے لوگوں کو احادیث وضع کرکے دیتا تھا اور وہ اپنی کتابوں میں اسے ذکر کرتے تھے۔ واللہ اعلم۔